باب 1
چلو، چلیں اسکول!

4410CH01

آیئے کچھ بچوں سے ملاقات کریں اور دیکھیں یہ اسکول کس طرح پہونچتے ہیں۔

چلو، کر کے دیکھیں

- چند اینٹیں جمع کریں۔ جیسا کہ تصویر میں دکھایا گیا ہے ان کو زمین پر ایک لائن میں بچھا دیں۔ اسی پر چلنے کی کوشش کریں کیا یہ آسان ہے؟
- چار یا پانچ بانسوں کی بلیوں کو ایک ساتھ باندھ دیں۔ ایک چھوٹا سا پل بنائیے۔ اپنے استاد کی مدد لیں۔ اب اپنے پل پر چلنا شروع کرو۔ کیسا محسوس کر رہے ہو؟ کیا تم نیچے گرے؟ اگر تم اسی طرح کئی مرتبہ چلے تو یقیناً آسانی سے مہارت حاصل کر لو گے۔
- تمھیں کیا لگتا ہے کہ اس پل پر ننگے پاؤں چلنا آسان ہوگا یا جوتے یا چپل پہن کر اور کیوں؟

بانس کا پل

جہاں ہم رہتے ہیں وہاں بے تحاشہ بارش ہوتی ہے۔ بارش کے بعد کبھی کبھی گھٹنوں تک پانی ہوتا ہے۔ لیکن وہ ہمیں اسکول جانے سے نہیں روک سکتا۔ ہم ایک ہاتھ میں اپنی کتابیں اٹھاتے ہیں اور دوسرے ہاتھ سے بانس پکڑتے ہیں۔ ہم جلدی سے بانس اور رسّی سے بنا پل پار کر لیتے ہیں۔

© NCERT not to be republished

ٹرالی سے

ہر روز صبح اسکول پہنچنے کے لیے ہمیں دریا پار کرنا پڑتا ہے۔ دریا چوڑا اور گہرا ہے۔ ایک مضبوط لوہے کی رسّی دریا کے دونوں کناروں پر نہایت مضبوطی سے درختوں اور چٹانوں سے بندھی ہوتی ہے۔ اس رسّی سے ایک ٹرالی (لکڑی سے بنا ہوا ایک کھلا صندوق) زنجیر سے جڑی ہوئی ہوتی ہے۔ چار یا پانچ افراد اس ٹرالی میں بہ یک وقت بیٹھ سکتے ہیں۔ پھرکی کی مدد سے ٹرالی رسّی کے اوپر حرکت کرتی ہے۔ ہم بہت کم وقت میں دریا کے دوسرے کنارے پر پہونچ جاتے ہیں۔

کر کے دیکھیں

تصویر 1 اور 2 کو بغور دیکھیں بچے کنویں سے پانی کی بالٹیاں کھینچ رہے ہیں۔ کیا تم دونوں تصویروں کے فرق کو واضح کر سکتے ہو؟ چیزوں کو اٹھانے کے لیے پھرکی کا استعمال کرنے سے سہولت ہوگی یا بغیر پھرکی کے استعمال سے۔

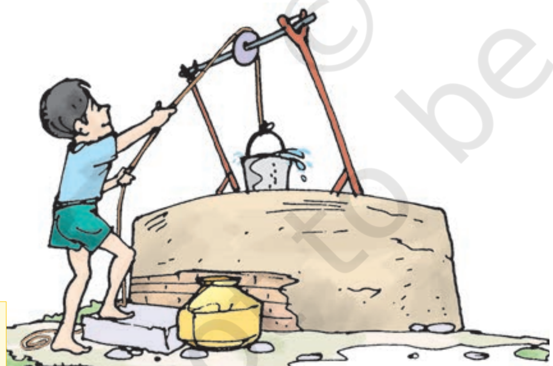
2

1

- اپنے اطراف دیکھو۔ کہاں کہاں تم نے پھرکی کا استعمال ہوتے دیکھا؟ فہرست مرتّب کرو۔
- تم بھی چرخی یا خالی دھاگے کی ریل سے پھرکی بنا کر کچھ سامان اٹھانے کی کوشش کرو۔

© NCERT not to be republished

سیمنٹ کا پل

ہمیں اکثر آبی خطوں کو عبور کرنے کی ضرورت پیش آتی ہے۔لہٰذا ہم پلوں کا استعمال کرتے ہیں۔ یہ سیمنٹ، اینٹوں اور لوہے کے سریوں سے تعمیر کیے جاتے ہیں۔ پل پر چڑھنے اور اترنے کے لیے سیڑھیاں بھی بنی ہوئی ہوتی ہیں۔

- یہ پل بانس کے پل سے کس طرح مختلف ہے؟

- آپ کے خیال سے کتنے افراد ایک وقت میں اس پل کو پار کر سکتے ہیں؟

- تم نے دیکھا کہ کس طرح بچے مختلف قسم کے پلوں اور مختلف ناہموار راستوں اور ندیوں کو پار کر کے اسکول پہونچتے ہیں۔

- اگر تمھیں موقع ملے تو تم کون سے پل جانا پسند کرو گے؟ اور کیوں؟

- کیا تمھیں اپنے اسکول جاتے وقت کوئی پل پار کرنا پڑتا ہے؟ اگر ہاں، تو وہ کس طرح کا پل ہے؟

- اپنے نانا، نانی / دادا، دادی سے معلوم کرو کہ جب وہ چھوٹے تھے تو اس زمانے میں کس قسم کے پل ہوا کرتے تھے۔

© NCERT not to be republished

کیا تمھارے گھر کے پاس کوئی پل ہے؟ پل کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں۔

- پل کہاں ہے- پانی پر، کسی سڑک پر، پہاڑوں کے درمیان یا اور کہیں؟

- کون کون لوگ پل کا استعمال کرتے ہیں؟ کیا اسے پیدل چلنے والے لوگ استعمال کرتے ہیں یا یہ گاڑیوں اور جانوروں کے استعمال میں بھی آتا ہے؟

- پل پرانا دکھائی دیتا ہے یا نیا تعمیر کیا گیا ہے؟

- معلوم کریں کہ اس پل کی تعمیر میں کیا کیا سامان استعمال کیے گئے ہیں۔ ان میں سے کچھ کی فہرست تیار کریں۔

- اپنی کاپی میں پل کی تصویر بنایئے۔ ریل گاڑی، دوسری گاڑیوں، جانوروں اور پل کو پار کرنے والے لوگوں کی تصویریں بنانا مت بھولیے۔

- تصّور کرو کہ اگر وہاں پل نہ ہوتا تو کیا کیا دشواریاں پیش آتیں؟

بچے اور کس کس طرح سے اسکول جاتے ہیں، آؤ معلوم کریں۔

ولّم

کیرل کے کچھ علاقوں میں ہم لوگ ولّم (لکڑی سے بنی چھوٹی کشتی) میں بیٹھ کر اسکول پہنچتے ہیں۔

- کیا تم نے کچھ اور قسم کی کشتیاں بھی دیکھی ہیں؟ ________

- پانی کو پار کرنے کے لیے اور کیا کیا طریقے استعمال ہو سکتے ہیں؟

اونٹ گاڑی

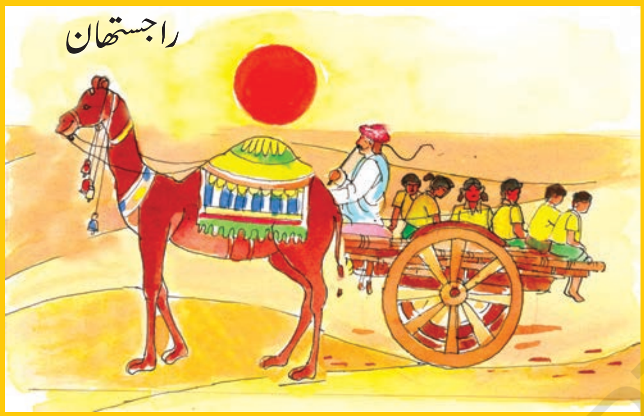

ہم لوگ ریگستان میں رہتے ہیں۔ چاروں طرف ریت ہی ریت ہے۔ دن میں یہ خوب گرم ہو جاتی ہے۔ ہم ایک اونٹ گاڑی پر سوار ہو کر اسکول پہنچتے ہیں۔

- کیا تم کبھی اونٹ گاڑی یا گھوڑا گاڑی میں سوار ہوئے ہو؟ کہاں؟ کیا تم خود سوار ہوئے تھے یا کسی نے تمھاری مدد کی تھی؟

- اونٹ گاڑی کی سواری تمھیں کیسی لگی؟ اپنی جماعت کے ساتھیوں کو بھی اپنے تجربے کے بارے میں بتاؤ۔

بیل گاڑی

ہم بیل گاڑی میں آہستہ آہستہ سر سبز کھیتوں کے درمیان سے گذرتے ہیں۔ اگر دھوپ تیز ہو یا بارش ہو رہی ہو تو ہم اپنی چھتریوں کا استعمال کرتے ہیں۔

میدانی علاقوں میں گاؤں

استاد کے لیے: جانور کیسا محسوس کرتے ہیں، جب انھیں گاڑی کھینچنے پر لگایا جاتا ہے۔ جانوروں کی حسّیت کے مسئلے پر گفتگو کیجیے۔

© NCERT not to be republished

- جہاں تم رہتے ہو کیا وہاں بیل گاڑیاں ہوتی ہیں؟

- کیا اس کے اوپر ایک چھت ہے؟

- اس کے پہیے کس قسم کے ہوتے ہیں؟

- اپنی کاپی میں بیل گاڑی کی تصویر بناؤ؟

سائیکل کی سواری

اگر اسکول اور گھر کے درمیان راستہ لمبا ہو تو ہم سائیکل سے بھی اسکول جاتے ہیں ۔ پہلے تو لڑکیاں دور ہونے کی وجہ سے اسکول نہیں جاتی تھیں۔ لیکن اب سات آٹھ لڑکیاں گروپ بنا کر آسانی سے دشوار گزار راستوں کو بھی پار کر لیتی ہیں۔

- کیا تم سائیکل کی سواری کر سکتے ہو؟ اگر ہاں، تو تمہیں کو سائیکل چلانی کس نے سکھائی تھی؟

- تمھارے اسکول میں کتنے بچے سائیکل پر سوار ہو کر آتے ہیں؟

2019-20

not to be republished © NCERT

جُگاڑ –کیا گاڑی ہے!

ہماری خاص سواری کا نام ہے 'جُگاڑ'۔ یہ پھٹ پھٹ کی آواز نکالتی ہوئی چلتی ہے۔ یہ شاندار ہے نا۔ آگے کا حصہ موٹر سائیکل کی طرح لگتا ہے لیکن پچھلے حصے کی بناوٹ میں لکڑی کے تختوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔

- کیا تمھارے علاقے میں اس قسم کی سواریاں ہیں؟

- اپنے علاقے میں تم اسے کیا کہتے ہو؟

- کیا تم اس قسم کی سواری میں بیٹھنا پسند کروگے؟ کیوں؟

- کیا تم بتا سکتے ہو کہ یہ جُگاڑ کیوں کہلاتا ہے؟

- جُگاڑ دوسری مشینوں یا گاڑیوں کے کل پرزوں کو ملا کر بنایا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ٹائر، انجن، لکڑی کے حصّے وغیرہ مختلف چیزوں سے حاصل کیے جاتے ہیں۔ اسی لیے اسے جُگاڑ (ملا کر بنانا) کہتے ہیں۔ تم بھی مختلف چیزوں کے حصوں کو ملا کر کوئی نئی چیز بنانے کی کوشش کرو۔

سوچو کیا کوئی ایسی جگہ ہے جہاں ان میں سے کوئی بھی گاڑی نہیں پہنچ سکتی؟ ہاں، ایسی جگہیں بھی ہیں!

© NCERT not to be republished

جنگل کو پار کرتے بچّے

ہم ایک انتہائی گھنے جنگل کو عبور کر کے اسکول تک پہنچتے ہیں۔ بعض جگہوں پر تو یہ اتنا گھنا ہوتا ہے کہ سورج کی روشنی تک کا وہاں گذر نہیں ہوتا اور وہاں بے حد خاموشی اور سنّاٹا ہوتا ہے۔ آپ صرف مختلف چڑیوں اور دیگر مخلوقات کی آوازیں سن سکتے ہیں۔

- کیا تم کبھی کسی گھنے جنگل سے گذرے ہو یا کسی ایسی جگہ گئے ہو؟
- اپنے تجربات کو کاپی میں لکھو۔
- کیا تم کچھ چڑیوں کی شناخت ان کی آواز کو سن کر کر سکتے ہو؟ کیا تم کچھ چڑیوں کی آواز کی نقل اتار سکتے ہو؟ ایسا کرنے کی کوشش کرو۔

بچے برف پر چڑھتے

دیکھو ہم کس طرح اسکول پہنچتے ہیں۔ ہم میلوں دور تک بچھی ہوئی برف پر سے گذر کر اسکول پہنچتے ہیں۔ ہم ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر انتہائی محتاط ہو کر چلتے ہیں۔ اگر برف نرم ہوئی تو ہمارے پیر اس میں دھنس جاتے ہیں۔ اور برف جب جمی ہوئی ہوتی ہے تو ہم پھسل کر گر بھی سکتے ہیں۔

شمالی پہاڑیاں

- کیا تم نے اتنی زیادہ برف کبھی دیکھی ہے؟ کہاں؟ فلموں میں یا کسی اور مقام پر؟

2019-20

© NCERT not to be republished

- کیا تم سوچتے ہو کہ ایسی جگہوں پر ہر وقت برف جمی ہوئی ہوتی ہے؟ کیوں؟

نا ہموار اور پتھریلے راستے

ہم پہاڑوں کے درمیان رہتے ہیں۔ راستے پتھریلے اور ناہموار ہیں۔ جو بچے میدانی علاقوں میں رہتے ہیں وہ ان راستوں پر مشکل سے چل سکیں گے۔ لیکن ہم نہایت آسانی سے اوپر نیچے آتے جاتے ہیں۔

چاہے گھنے جنگل ہوں، کھیت ہوں، پہاڑ ہوں یا دور دور تک پھیلی ہوئی برف، ہم کسی نہ کسی طرح اسکول پہنچ ہی جاتے ہیں۔

- کیا تم اسکول جانے کے راستے میں مشکلوں کا سامنا کرتے ہو؟

- سب سے اچھا مہینہ کون سا ہوتا ہے جب تم اسکول جانا پسند کرتے ہو؟ کیوں؟

مجھے چلتے ہوئے دیکھو!

- کسی میدان یا کھلے مقام پر اپنے دوستوں کے ساتھ جمع ہو جاؤ۔ اب نیچے دیئے گئے حالات میں تم کیسے چلو گے، کر کے دکھاؤ۔

  - اگر میدان گلاب کی نرم و نازک پتّیوں سے بنا ہوا ہے۔
  - اگر میدان کانٹوں سے پٹا پڑا ہے اور کنارے پر اونچی گھاس ہے۔
  - اگر میدان برف سے ڈھکا ہوا ہے۔

کیا ہر بار تمہارے چلنے کے انداز میں فرق تھا؟ اس پر بات چیت کرو۔

© NCERT not to be republished

بچے کے قلم سے

ٹیسٹ میں فیل—30 ڈنڈے

ٹیسٹ میں گڑبڑ کرنے والے کو—15 ڈنڈے

ہوم ورک نہیں کیا؟—8 ڈنڈے

ناخون، دانت، ڈریس صاف نہیں—30 اٹھک بیٹھک۔

استاد کی غیر موجودگی میں کلاس میں موج مستی—ایک ٹانگ پر دو گھنٹے تک کھڑے رہنا

درمیانی وقفے/ لنچ / ریسس / کے بعد کلاس میں وقت پر نہ پہنچے—ایک گھنٹے تک دونوں ہاتھ اوپر اٹھا کر بینچ پر کھڑے رہنا۔

ساگر مشرا، پانچویں جماعت
چک مک، دیواس، مدھیہ پردیش
اگست 2006

بتاؤ

- کیا تمھارے اسکول میں بھی سزا ملتی ہے؟ کس طرح کی؟
- کیا تم سوچتے ہو کہ اسکولوں میں سزائیں ملنی چاہئیں؟
- کیا سزا ہی واحد طریقہ ہے غلطیاں سدھارنے کا؟ اسکول میں غلطیاں کم کرنے اور روکنے کے لیے کچھ اصول بناؤ۔

اپنے ’خوابوں کے اسکول‘ کی ایک تصویر اپنی کاپی میں بناؤ اور اس کے بارے میں لکھو۔

استاد کے لیے: اس طرح کے کالم دینے کا مقصد یہ ہے کہ اسکولوں میں سزائیں دینے کی مکمل حوصلہ شکنی ہو۔ انتہائی حساس طریقے سے اس موضوع پر بچوں سے تبادلۂ خیال کریں۔ بچوں میں خود سے ڈسپلن پیدا کرنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

© NCERT not to be republished